北京大学东方语言文学系教材

乌尔都语
基础教程

(下 II 册)

اردو کی دوسری کتاب

(حصہء دوم)

山蕴 主编
唐孟生 编著

北京大学出版社

H773-43/2:2

乌尔都语基础教程

第二册·下

اردو کی دوسری کتاب

(حصہء دوم)

山　蕴 主编

唐孟生 编著

北京大学出版社

فہرست

سبق ۱ تندرستی ہزار نعمت ہے 1

سبق ۲ شاہراہ ریشم 13

سبق ۳ غرور کا سر نیچا 25

سبق ۴ جنوبی بحرالکاہل کی طرف 41

سبق ۵ انسان اور حیوان 52

سبق ۶ گلیلیو 65

سبق ۷ استاد 78

سبق ۸ سبزیوں کی کاشت 91

سبق ۹ انتظار کی گھڑیاں 108

سبق ۱۰ گھریلو دستکاریاں 120

سبق ۱۱ خوشی کے آنسو 133

سبق ۱۲ اردو زبان 150

سبق ۱۳ پھول سرخ ہیں 163

سبق ۱۴ موسم 175

سبق ۱۵ ہمدردی 190

سبق ۱۶ مادام کیوری 201

پہلا سبق

سبق

تندرستی ہزار نعمت ہے

بہت دنوں کی بات ہے ، کسی گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا ۔ وہ بہت سست اور کاہل تھا ۔ ہر وقت اپنی حویلی کے کمرے میں پڑا رہتا تھا ۔ اس کے سارے کام اس کے نوکر کرتے تھے ۔ اس لئے اسے طرح طرح کی بیماریوں نے آ گھیرا تھا۔ کبھی پیٹ میں درد تو کبھی سر میں ، کبھی بخار تو کبھی نزلہ ۔ اس کے علاج کے لئے دور دور سے حکیم بلائے گئے ۔ حکیموں نے قیمتی دواؤں سے اس کا علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا ۔

امیر آدمی روز بروز کمزور ہوتا چلا گیا ۔ کھانے کے وقت اس کے لئے طرح طرح کے مزیدار کھانے چنے جاتے مگر اسے کوئی بھی کھانا اچھا نہ لگتا کیونکہ اسے بھوک بہت کم لگتی تھی اور رات کو نیند بھی کم آتی تھی ، اس لئے وہ زندگی سے بیزار تھا ۔ امیر آدمی کے بیمار ہونے کی خبر آس پاس کے علاقے میں پھیل گئی ۔ اس علاقے میں ایک بہت ہوشیار حکیم رہتا تھا ۔ جب اس نے امیر آدمی کی بیماری کا حال سنا تو اس کے پاس آیا ۔ اس کی نبض دیکھی اور کچھ سوالات کئے ۔ بہت سوچ بچار

کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ امیر آدمی کی بیماری کا سبب صرف اس کی سستی اور کاہلی ہے ۔

حکیم سوچ رہا تھا کہ امیر آدمی کو کس طرح یقین دلایا جائے کہ اس کی بیماری اس کا ہر وقت لیٹے رہنا ہے ۔ بہت غور کرنے کے بعد ایک تدبیر اس کی سمجھ میں آئی ۔ حکیم دوسرے دن امیر آدمی کے پاس گیا اور اس سے کہا :" آپ کا علاج آپ کی حویلی میں نہیں ہو سکتا ۔ اس کے لئے گاؤں سے باہر ایک کمرہ بنوائیے ! اس میں آپ کا علاج کیا جائےگا اور آپ بالکل تندرست ہو جائیں گے ۔" امیر آدمی تو زندگی سے تنگ آ چکا تھا ، اس نے فوراً اپنے نوکروں کو گاؤں کے باہر کمرہ بنوانے کا حکم دے دیا ۔

کچھ دن بعد کمرہ تیار ہو گیا ۔ حکیم نے اس کے فرش پر آگ جلائی ۔ جب فرش گرم ہو گیا تو اس نے امیر آدمی کو بلا بھیجا ۔ وہ دو گھوڑوں کی بگھی میں بیٹھ کر اس جگہ پہنچا ۔ حکیم نے نوکروں کو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ تم دو گھنٹے کے بعد آ کر اپنے مالک کو گاؤں واپس لے جانا ۔ جب نوکر چلے گئے تو حکیم نے کمرے کا دروازہ کھولا اور امیر آدمی سے اندر چلنے کے لئے کہا ۔ جیسے ہی امیر آدمی کمرے میں داخل ہوا ، حکیم نے فوراً کمرے کا دروازہ بند کر دیا اور خود وہاں سے چلا گیا ۔

امیر آدمی جب کمرے میں داخل ہوا تو اس نے شور مچانا شروع کر دیا :" دروازہ کھولو ! دروازہ کھولو ! میرے پیر جل رہے ہیں ۔" مگر وہاں اس کی فریاد سننے والا کوئی نہ تھا ۔ وہ زیادہ دیر تک فرش پر پیر نہیں رکھ سکتا تھا اس لئے اس نے کمرے

试读结束，需要全本PDF请购买 www.ertongbook.com

میں اچھلنا کودنا شروع کر دیا ۔ وہ ایک پیر فرش پر رکھتا ، دوسرا اٹھائے رکھتا ۔ جلد ھی اسے دوسرا پیر بدلنا پڑتا ۔ اس طرح کافی دیر تک وہ کمرے میں ناچتا رھا۔ مسلسل اچھل کود کی وجہ سے وہ پسینے میں شرابور ھو گیا ۔

امیر آدمی کے نوکر جب بگھی لے کر اسے لینے آئے اور انھوں نے کمرے کا دروازہ کھولا تو دیکھا کہ امیر آدمی تنہا فرش پر پڑا ھوا ھے۔ انھوں نے امیر آدمی کو اٹھایا اور بگھی میں بٹھا کر اسے حویلی میں لے آئے ۔ جب امیر آدمی کے حواس درست ھوئے تو اس نے نوکروں کو سارا ماجرا سنایا اور حکیم کی سخت مذمت کرتے ھوئے انھیں حکم دیا کہ حکیم جہاں بھی ملے اسے پکڑ لائیں تاکہ اسے اس گستاخی کی سزا دی جائے۔

تھوڑی دیر کے بعد امیر آدمی کو کچھ بھوک لگی ۔ اس نے کھانا منگایا اور سیر ھو کر کھایا ۔ آج اسے کھانا بھی مزیدار معلوم ھوا ۔ کھانا کھانے کے بعد وہ سو گیا ۔ رات کو اسے اچھی طرح نیند آئی تو اس نے محسوس کیا کہ اس کے جسم میں کچھ چستی آ گئی ھے ۔ اب اس کی سمجھ میں آ گیا کہ حکیم کا اسے کمرے میں بند کرنے کا کیا مطلب تھا ۔ اس دن سے اس نے سستی اور کاھلی چھوڑ کر کام کرنا شروع کر دیا ۔ اس طرح وہ تندرست رھنے لگا ۔

نئے الفاظ

نِعمَت	幸福，福利，恩赐（阴）	نَزلَہ	感冒，伤风（阳）
سُست	懒散的（形）	حَکیم	印（度）医（阳）
کاہِل	懒惰的（形）	بُلانا	叫，请，召唤（及）
گھیرنا	包围　（及）	قیمَتی	贵重的（形）

办法；计策（阴）	تدبیر	脆弱的，虚弱的（形）	کمزور
理解，明白（阴）	سمجھ	美味的，好吃的（形）	مزیدار
懂得，知道（不及）	سمجھ میں آنا	挑选　（及）	چننا
健康的（形）	تندرست	不满的，厌恶的（形）	بیزار
地面；地板（阳）	فرش	散布，扩散（不及）	پھیلنا
诉苦；抱怨（阴）	فریاد	脉搏　（阴）	نبض
湿透的（形）	شرابور	按脉　（及）	نبض دیکھنا
单独的，孤独的（形）	تنہا	问题　(阳、复)	سوالات
（发生过的）事情，（阳）事件；经历	ماجرا	提问，询问（及）	سوالات کرنا
谴责，责备（阴）	مذمت	思考，沉思（阳）	سوچ بچار
谴责，责备（及）	(کی) مذمت کرنا	原因　（阳）	سبب
无礼　（阴）	گستاخی	懒散　（阴）	سستی
处罚，惩罚（阴）	سزا	懒惰　（阴）	کاہلی
敞开吃，吃饱（不及）	سیر ہونا	使相信；保证（及）	(کو) یقین دلانا
活力；紧张（阴）	چستی	躺（下）（不及）	لیٹنا

تشریح

۱۔ ہر وقت اپنی حویلی کے کمرے میں پڑا رہتا تھا ۔

他一天到晚躺在自已的公馆房间里。

اس کی بیماری اس کا ہر وقت لیٹے رہنا ہے ۔

他的病就在于他整天躺着不动。

这两句中谓语复合动词的公式是：过去分词＋ رہنا 的变化形式。用来表示一种情况已经形成，而且还在持续着。这里的过去分词通常

是不及物动词。例如：

وہ اپنے اپنے بستر پر چپ چاپ پڑے رہے ۔

他们静静地躺在各自的床上。

یہ مریض ہر وقت بستر پر لیٹا رہتا ہے ۔

这个病人总是躺在床上。

他陷入沉思之中。 وہ خیالوں میں کھویا رہتا ہے ۔

他要睡到何时为止? وہ کب تک سویا رہےگا ؟

战士们躲在地里。 سپاہی کھیت میں چھپے رہے ۔

要说明的是这里过去分词的性数可以和 رہنا 的性数一致，也可以用阳性复数形式，后者被称为 غلطِ عام 。例如：

لڑکی خاموش بیٹھی (بیٹھے) رہتی ہے ۔

女孩子一直不吭声地坐着。

你要坐到什么时候? تم کب تک بیٹھے رہوگے ؟

وہ سارے غم چھپائے رہتی ۔ نہ جانے کیا وجہ تھی ۔

她总是把一切痛苦都掩盖着。不知道为了什么。

۲۔ " طرح " کا استعمال

طرح 是阴性名词，它有很强的搭配能力，与不同的词搭配，在句中的作用、意义都有所不同。本课中出现三种搭配方式：

طرح طرح کی (کا ، کے)（种种的），在句中作定语。

کس طرح（怎么样），在句中作状语。

اچھی طرح（好好地），在句中作状语。

۳۔ وقت کا مسئلہ

包含着 کے بعد（或 کے پہلے）的表示时间概念的短语中，往往可以省掉 کے。此外，也可以不用名词复数的间接形式。以本课为例，以下

的一些短语都是正确的：

کچھ دن بعد　　　دو گھنٹے بعد　　　تھوڑی دیر بعد

کچھ دن کے بعد　　　دو گھنٹے کے بعد　　　تھوڑی دیر کے بعد

کچھ دنوں بعد　　　دو گھنٹوں بعد

کچھ دنوں کے بعد　　　دو گھنٹوں کے بعد

在口语中一般都不用后置词کے。

۴- جب نوکر چلے گئے تو حکیم نے کمرے کا دروازہ کھولا اور امیر آدمی سے اندر چلنے کے لئے کہا -

当仆人离去，大夫打开房门，叫富人进去。

这里 کے لئے کہنا......سے...... 表示对某人提出某种要求。另外，这里的 کے لئے 也可以用 کو，作用是一样的。又如：

میں نے انہیں چائے پینے کے لئے (کو) کہا - 我说要他喝茶。

انہیں یہاں سے چلے جانے کے لئے (کو) کہو - 请叫他离开这里。

۵- وہ ایک پیر فرش پر رکھتا ، دوسرا اٹھائے رکھتا -

他一只脚踩在地上，另一只脚悬着。

这里谓语复合动词的公式是及物动词的过去分词（阳性复数形式）+ رکھنا的变化形式。表示保持着某一状态。又如：

تم انہیں بٹھائے رکھو ، میں ابھی آتا ہوں -

你让他坐着，我立刻就来。

وہ مسافروں کی سہولت کے لئے چراغ جلائے رکھتے ہیں -

他为了旅客的方便一直点着灯。

یہ مسئلہ ہم اگلی میٹنگ کے لئے اٹھائے رکھتے ہیں -

这个问题我们保留到下次会上提出来。

她总是低着脑袋。　　　　　وہ ہر وقت اپنا سر چھپائے رکھتی ہے ۔

۲۔ حکیم جہاں بھی ملے اسے پکڑ لائیں ۔

不管在哪里见到大夫，要把他带来。

这里 جہاں بھی 的意思是"不论什么地方"。由它引导的地点状语从句，表示行为或状态所发生的地点。又如：

آپ جہاں بھی جائیں گے ، اچھے دوست ضرور پائیں گے ۔

你无论到哪里去，总会交上好朋友的。

وہ جہاں بھی گئے ، ان کا پرجوش استقبال کیا گیا ۔

他无论到哪里都受到热烈的欢迎。

تمنا ہے آپ جہاں بھی رہیں ، خوش و خرم رہیں ۔

祝愿您无论在哪里都快乐。

الفاظ اور جملوں کا مطالعہ

پڑا رہنا

یہ الماری برسوں بیکار پڑی رہی ۔

جو چیز جہاں پڑی ہے وہیں پڑی رہنے دو ۔

اٹھو ! کب تک بستر پر پڑے رہوگے ؟

آ گھیرنا

فوج نے غافل دشمن کو پیچھے سے آ گھیرا ۔

اس حبشی کو بچپن میں ہی مصائب نے آ گھیرا ۔

بھیڑیوں کے غول نے شکاری کو آ گھیرا ۔

کبھی ۔۔۔۔۔۔ تو کبھی ۔۔۔۔۔۔

زندگی میں کبھی دکھ ہے تو کبھی سکھ ، کبھی دھوپ ہے تو کبھی

چھاؤں ۔

قوموں کی تاریخ میں کبھی عروج ہے تو کبھی زوال ۔

چننا

دسترخوان پر کھانے چن دئے گئے ہیں ۔

اپنی پسند کی چیزیں چن لیں ۔

اسے دیوار میں زندہ چن دیا گیا ۔

بیزار ہونا

احمد کا دل وہاں کی زندگی سے جلدی بیزار ہو گیا ۔

کچھ ہی دنوں بعد اس کی طبیعت بیزار ہونے لگی ۔

دونوں بھائی ایک دوسرے سے بیزار ہو گئے ۔

پھیلنا

روشنی پھیلنا ، بیماری پھیلنا ، اندھیرا پھیلنا ، خوشبو پھیلنا ، جسم پھیلنا وغیرہ

جیسے ہی

جیسے ہی اندھیرا ہوا ، بجلی جلا دی گئی ۔

جیسے ہی سردی آتی ہے لوگ گرم کپڑے پہن لیتے ہیں ۔

فریاد سننا

جہاں انصاف نہ ہو وہاں کسی کی فریاد نہیں سنی جاتی ۔

جاگیردار نے غریب بڑھیا کی فریاد نہ سنی ۔

شرابور ہونا

بارش میں شرابور ہونا ، خون میں شرابور ہونا

مذمت کرنا

ہم جارحیت پسندوں کی مذمت کرتے ہیں ۔

سب ممالک ان کے اس اقدام کی مذمت کر رہے ہیں ۔

试读结束，需要全本PDF请购买 www.ertongbook.com

مشق

۱ - مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے :

(۱) گاؤں کا امیر آدمی کس طرح کا سست اور کاہل آدمی تھا ؟

(۲) ہر وقت کمرے میں پڑے رہنے سے امیر آدمی کا کیا حال ہو گیا تھا؟

(۳) کون کون سی بیماریوں نے اسے آ گھیرا تھا ؟

(۴) امیر آدمی کو مزیدار کھانے بھی اچھے نہیں لگتے تھے ۔ کیوں ؟

(۵) سمجھدار حکیم کے خیال میں امیر آدمی کی بیماری کا سبب کیا تھا ؟

(۶) اگلے دن حکیم نے امیر آدمی سے کیا کہا اور اسے کیا تجویز پیش کی ؟

(۷) کمرہ تیار ہونے کے بعد حکیم نے اپنی تدبیر کو کیسے عملی جامہ پہنایا؟

(۸) امیر آدمی جب کمرے میں داخل ہوا تو اس نے شور مچانا کیوں شروع کر دیا ؟

(۹) نوکروں نے کمرے کا دروازہ کھولا تو کیا دیکھا ؟

(۱۰) کیا حکیم کی تدبیر سے امیر آدمی بالکل تندرست ہو گیا ؟

۲ - بتائیں کہ یہ کون سے مرکب جملے ہیں ۔ ہر جملے کا تجزیہ کریں اور جینی میں ترجمہ بھی کریں :

(۱) کبھی پیٹ میں درد تو کبھی سر میں ۔

(۲) حکیموں نے قیمتی دواؤں سے اس کا علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا ۔

(۳) کھانے کے وقت اس کے لئے طرح طرح کے مزیدار کھانے چنے جاتے مگر اسے کوئی بھی کھانا اچھا نہ لگتا کیونکہ اسے بھوک بہت کم لگتی تھی اور رات کو نیند بھی کم آتی تھی ۔

(۴) جب اس نے امیر آدمی کی بیماری کا حال سنا تو اس کے پاس آیا ۔

(۵) بہت سوچ بچار کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ امیر آدمی کی

بیماری کا سبب صرف اس کی سستی اور کاهلی هے ۔

(۶) حکیم سوچ رها تها که امیر آدمی کو کس طرح یقین دلایا جائے که اس کی بیماری اس کا هر وقت لیٹے رهنا هے ۔

(۷) جب فرش گرم هو گیا تو اس نے امیر آدمی کو بلا بهیجا ۔

(۸) حکیم نے نوکروں کو یه کهه کر واپس بهیج دیا که تم دو گهنٹے کے بعد آ کر اپنے مالک کو گاؤں واپس لے جانا ۔

(۹) جیسے هی امیر آدمی کمرے میں داخل هوا حکیم نے فوراً کمرے کا دروازه بند کر دیا ۔

(۱۰) وه زیاده دیر تک فرش پر پیر نهیں رکهه سکتا تها اس لئے اس نے کمرے میں اچهلنا کودنا شروع کر دیا ۔

(۱۱) انهوں نے کمرے کا دروازه کهولا تو دیکها که امیر آدمی تنها فرش پر پڑا هوا هے ۔

(۱۲) جب امیر آدمی کے حواس درست هوئے تو اس نے نوکروں کو سارا ماجرا سنایا اور حکیم کی سخت مذمت کرتے هوئے انهیں حکم دیا که حکیم جهاں بهی ملے اسے پکڑ لائیں تاکه اسے اس گستاخی کی سزا دی جائے ۔

(۱۳) رات کو اسے اچهی طرح نیند آئی تو اس نے محسوس کیا که اس کے جسم میں کچهه چستی آ گئی هے ۔

(۱۴) اب اس کی سمجهه میں آ گیا که حکیم کا اسے کمرے میں بند کرنے کا کیا مطلب تها ۔

۳ ۔ ان جملوں کو مکمل کریں :

(۱) میں نے اس کی هر ممکن مدد کی مگر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۲) جب استاد کلاس روم میں داخل هوئے تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۳) هم اس نتیجے پر پهنچے که ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۴) اب میری سمجھ میں آ گیا کہ ....

(۵) جب وہ کام کامیابی سے ختم ہوا تو ....

(۶) وہ بہت شوق سے اپنے ساتھیوں کو سارا ماجرا سنا رہا تھا لیکن ...

(۷) جیسے ہی تیز بارش ہونے لگی ....

(۸) اس نے اچانک محسوس کیا کہ ....

(۹) ہم یہ سوچ رہے تھے کہ ....

(۱۰) جیسے ہی میٹنگ ختم ہوئی ....

(۱۱) اس مہینے میں ہم کہیں بھی جانا نہیں چاہتے کیونکہ ....

(۱۲) یہ تصویر آپ کو ضرور پسند آئےگی کیونکہ ....

۳ ـ چینی میں ترجمہ کریں اور اس پیراگراف سے اردو میں دس سوالات اخذ کریں :

تندرستی قائم رکھنے کا ایک اصول ہے ورزش کرنا ـ ورزش ہر انسان کے لئے ضروری ہے ـ ورزش کرنے سے جسم کا ہر حصہ حرکت میں آ جاتا ہے اور جسم میں خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے ـ

ورزش کرنے سے انسان کے جسم میں طاقت پیدا ہوتی ہے ـ جو آدمی ورزش نہیں کرتا ، اس کا جسم نرم رہتا ہے اور اس میں طاقت بھی کم رہتی ہے ـ تم نے دیکھا ہوگا کہ کسان عموماً طاقتور ہوتے ہیں ـ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ دن رات زمینوں پر کام کرتے رہتے ہیں ـ اس سے ان کے جسم کی کافی ورزش ہو جاتی ہے اور وہ مضبوط اور طاقتور رہتے ہیں ـ ورزش کے کئی طریقے ہیں ـ مثلاً تیرنا ، دوڑنا ، باسکٹ بال کھیلنا ، جسمانی محنت کرنا ، سواری کرنا وغیرہ ـ اگر کوئی شخص ان میں سے کوئی ورزش نہیں کر سکتا تو اس کو چاہیئے کہ وہ کم از کم صبح شام تھوڑی سی چہل قدمی ہی کر لیا کرے ـ جو لوگ ورزش نہیں کرتے اور بیٹھے رہتے ہیں وہ آہستہ آہستہ سست اور بیمار ہو جاتے ہیں ـ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ہم کوئی نہ کوئی ورزش کا کام ضرور کریں ـ

۵ ۔ اردو میں ترجمہ کریں :

1. 我很喜欢与他相处。

2. 你觉得北京美丽吗？

3. 谢谢你们的帮助，我们感到这些东西已不少了。

4. 我没叫她做饭，她却把饭做好了。

5. 妈妈叫我马上把这个好消息告诉你。

6. 你不必回家了，因为我已经叫你妹妹把书带来了。

7. 我无法使他们相信新老师是一位二十多岁的姑娘。

8. 那幢大楼一造好，这个工厂的一半工人就可住进去。

9. 会议一开始，他就一下子提出十个问题。

10. 大夫们千方百计救这个孩子，但无济于事。

11. 这件事使我们相信他们确实已经开始互相帮助了。

12. 他牺牲的时候，手中仍紧握着手榴弹。

13. 上个月我到上海时，他姐姐正好在家。

14. 我始终都不明白，他给你写这封信是什么意思。

دوسرا سبق

سبق

شاہراہ ریشم

پاکستان اور چین کی سرحدوں کے دونوں جانب کے دیہاتوں میں باہمی دوستی کا جذبہ مسلسل بڑھتا جا رہا ہے ۔ وہاں کے باشندے ایک دوسرے کے قافلوں کو خوش آمدید کہتے ہیں ۔ قافلے کے افراد اور ان کے جانوروں کے لئے سہولت اور آرام کے سامان مہیا کرتے ہیں ۔ یہ سب کچھ شاہراہ ریشم کی وجہ سے ہے ۔ اس شاہراہ کا نیا نام شاہراہ قراقرم ہے ۔

شاہراہ ریشم ، جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے ، ایک زمانے میں چینی ریشم کی تجارت کی وجہ سے مشہور تھی ۔ ریشم چین ہی کے لوگوں کی دریافت تھی اور چینی تاجر اس قیمتی ریشم کو اسی شاہراہ کے ذریعے دوسرے ملکوں تک لے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ انہوں نے اس کا نام ہی شاہراہ ریشم رکھ دیا تھا ۔ یہی شاہراہ تھی جو سمرقند ، بخارا اور غزنی جیسے مشہور شہروں کو جنوبی ایشیا اور عرب ممالک سے ملاتی تھی ۔ سیاح ہوں یا دینی مبلغ ، تاجر ہوں یا حملہ آور بادشاہ ، سب اسی راستے کے ذریعے اپنی منزل پر پہنچتے تھے ۔ جب برف پوش پہاڑوں سے گھرے ہوئے

اس تنگ راستے پر مشہور مغل فاتح تیمور کا لشکر گزرتا تو تیز رفتار گھوڑوں کی ٹاپوں سے وادیاں گونج اٹھتیں ۔ جب لشکر پڑاؤ ڈالتا تو یہ شاہراہ دن بھر کے تھکے ماندے انسانوں اور جانوروں کی تواضع اپنے پھلدار درختوں اور ہری بھری چراگاہوں سے کرتی ۔ اس دشوار گزار اور انتہائی سرد علاقے سے گزرنے والی شاہراہ پر سفر کرنا کوئی آسان کام نہ تھا ، راستے میں کہیں پہاڑوں کی خطرناک ڈھلانیں تھیں تو کہیں تنگ درے ، کہیں مشکل چڑھائیاں اور کہیں برف کے پانی کے تند و تیز چشمے ۔

۲۳/اگست ۱۹۶۹ء کو جب پاکستان کے سرحدی علاقے ہنزہ کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ ایک چینی تجارتی قافلہ ان کی سرحدوں میں داخل ہو رہا ہے تو ان کی خوشی کی کوئی حد نہ رہی ۔ یہ قافلہ ۱۹۶۷ء میں ہونے والے چین پاک دوستی کے معاہدے کے تحت پاکستان آ رہا تھا ۔ اس قافلے کا بڑے جوش و خروش سے استقبال کیا گیا ۔ تجارتی سامان میں جو ریشم ، کھالیں ، بجلی کا گھریلو استعمال کا سامان وغیرہ شامل تھا ، وہ پاکستانی میزبانوں نے ہاتھوں ہاتھ خرید لیا ۔ چند دن قیام کرکے جب یہ قافلہ واپس روانہ ہونے لگا تو بڑے اصرار سے پاکستانیوں کو اپنے علاقے سنکیانگ آنے کی دعوت دے گیا ۔ چنانچہ جلد ہی ایک پاکستانی قافلہ تجارتی سامان لے کر چین کے دورے پر روانہ ہو گیا ۔ اس کے پاس اپنے چینی بھائیوں کے لئے اونی اور سوتی کپڑا ، خشک میوہ اور دواؤں کے طور پر استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں تھیں ۔ اس کے بعد تو قافلوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بڑھتا ہی گیا یہاں تک کہ دونوں ملکوں کی حکومتوں نے اس تنگ راستے کو وسیع کرکے آسان بنانے کا منصوبہ

试读结束，需要全本PDF请购买 www.ertongbook.com